

## پریس ریلیز اردن کی ریاستی سیکورٹی عدالت نے حزب التحریر کے رکن اُستاد سعید رضوان ابو عماد کے خلاف اپنا ظالمانہ فیصلہ جاری کر دیا

اردن میں فوجی عدلیہ کی جانب سے ظالمانہ طریقے اپنانے جو کہ جزل انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ کے زیر ہدایت ہے اور حکومت اور اس کے غنڈوں کے زیر اثر ہے اور ان کی خلافت علیٰ منہج نبوی سے تاریخی اور نئی دشمنی پہ مبنی ہے، اس کے ساتھ ساتھ ان سے نفرت جو خلافت کے لئے کام کر رہے ہیں خاص طور پہ حزب التحریر کے ارکان جو اللہ سبحان و تعالیٰ کے اس حکم کی فرمانبرداری میں اسے مسلمانوں کی زندگیوں میں واپس لانے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں:

(وَأَن آخِذُكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَآخِذْهُمْ أَنَّ يَفْتَنُواكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ) "آپ ان کے معاملات میں اللہ کی نازل کردہ وحی کے مطابق ہی حکم کیا کیجئے، ان کی خواہشوں کی تابعداری نہ کیجئے اور ان سے ہوشیار رہئے کہ کہیں یہ آپ کو اللہ کے اتارے ہوئے کسی حکم سے ادھر ادھر نہ کریں" (المائدہ: 49)،

اسی کے تسلسل میں اردن کی ریاستی سیکورٹی عدالت نے بدھ 13 ستمبر 2017 کو ایک بار پھر عظیم گناہ، ظلم اور بہتان سرزد کیا جب ججوں نے اللہ سبحان و تعالیٰ کے ظالموں سے کیے گئے اس وعدے کو نظر انداز کر دیا:

(وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخَّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ) "ظالموں کے اعمال سے اللہ کو غافل نہ سمجھو وہ تو انہیں اس دن تک مہلت دیتے ہوئے ہے جس دن آنکھیں بھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی" (ابراہیم: 42)،

اور وہ اس بات کی سچائی سے واقف نہیں ہیں کہ اللہ سبحان و تعالیٰ نے مظلوم مؤمنین سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو اختیار عطا کرے گا اور ان کو اقتدار کا وارث بنا دے گا۔ اللہ سبحان و تعالیٰ نے فرمایا:

(وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أُمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ) "پھر ہماری چاہت ہوئی کہ ہم ان پر کرم فرمائیں جنہیں زمین میں بے حد کمزور کر دیا گیا تھا، اور ہم انہی کو پیشوا اور (زمین) کا وارث بنائیں" (القصاص: 5)۔

عدالت نے حزب التحریر کے ایک رکن اُستاد سعید رضوان (ابو عماد) کو ایک غیر قانونی تنظیم (حزب التحریر) سے تعلق رکھنے اور حکومت کو کمزور کرنے کے الزام میں تین سال قید کی سزا سنائی۔

ہم اس مسلسل نا انصافی پر، جو حکومت حزب التحریر اور اس کے اراکین کے خلاف کر رہی ہے، جو ایک سیاسی جماعت ہے اور قرب و جوار میں سب ہی اس حقیقت کو جانتے ہیں، مندرجہ ذیل بات کہتے ہیں:

سب سے پہلے۔ حزب التحریر ایک اسلامی طور پر جائز جماعت ہے، چاہے لوگ پسند کریں یا نہ کریں، یہ ایک سیاسی جماعت ہے جس کا نظریہ اسلام ہے، جو اللہ سبحان و تعالیٰ کے اس حکم کے مطابق قائم کی گئی ہے:

(وَلَتَكُنَّ مَنَّكُمْ أُمَّةٌ يَذُحُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ)

"تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف بلائے اور نیک کاموں کا حکم کرے اور برے کاموں سے روکے، اور یہی لوگ فلاح و نجات پانے والے ہی" (آل عمران: 104)۔

اور اس نے اللہ سبحان و تعالیٰ پر مکمل انحصار کرتے ہوئے اپنے مقصد کو حاصل کرنا اپنے آپ پر فرض کر لیا ہے، ہر رکاوٹ اور مشکلات کو چیلنج کرتے ہوئے، ظالموں کی ناانصافی، جاہلوں کی جہالت، نفرت انگیزوں کی نفرت، اور کرائے کے قاتلوں کی پروا نہ کرتے ہوئے جنہوں نے اللہ سبحان و تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور مؤمنین سے غداری کی۔ اس قانون کی نہ کوئی وقعت ہے، نہ قدر اور نہ کوئی وزن جو حزب التحریر کو ایک غیر قانونی تنظیم قرار دے۔ ان قوانین کی بنیاد پر جو سیاسی گلب پاشا کے حواریوں اور انگریزوں کے دارتین نے اپنی اسلام اور خلافت کی شکل میں اس کے نظام حکومت سے اپنی دشمنی کے نتیجے میں تیار کیے تھے۔

دوسرا۔ یہ سیاسی طور پر دنیا بھر میں جانا جاتا ہے کہ حزب التحریر سیاست میدان میں کام کرنے والی ایک سیاسی جماعت ہے، اور کسی ماڈی کام اور تشدد سے بہت دور ہے، جو مسلمانوں کی اسلامی زندگی کی بحالی کے لئے کام کر رہی ہے جو صرف اُس نظام حکومت کے زیر سایہ ہوگی جس کے قاعدے و قوانین اسلامی عقیدے سے پھوٹے ہوں (یعنی خلافت)، جو مسلمانوں کا ایک سیاسی ادارہ تھا اور جلد ہی دوبارہ وجود میں آئے گا انشاء اللہ۔ اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں:

«... ثم تكون خلافة على منهاج النبوة»

"اور پھر نبوت کی طرز پر خلافت ہوگی۔۔۔"

تیسرا۔ حکومت کو کمزور کرنے کا الزام جو ملک کے مخلص لوگوں کو جیل میں رکھنے کا بہانہ بن گیا ہے، جبکہ یہ حکومت کے حواری ماہرین اقتصادیات، سیکورٹی اہلکاروں اور سیاسی اشخاص میں موجود بد عنوانوں کے گروہوں اور پیشہ ور چوروں پر لاگو ہونا چاہئے جنہوں نے اس زمین اور اس کے لوگوں کی دولت لوٹی اور اپنی زمین اور سلامتی کا سودا کیا۔ وہ گروہ جو حکومت کی آنکھوں اور کانوں کے نیچے قائم ہوئے جو باہر سے اپنی طاقت حاصل کرتے ہیں؛ بشمول وہ جن کی وفاداری امریکہ کے ساتھ ہے اور وہ اُس کے سیاسی، سیکورٹی، اقتصادی اور سماجی ایجنڈے کو جاری رکھے ہوئے ہے، اور وہ جو یہودیوں سے وفاداری رکھتے ہیں اور اُن کے سیاسی، سیکورٹی اور اقتصادی ایجنڈے کو نافذ کرتے ہیں۔۔۔ ان گروہوں کے اعمال کو حکومت کس ترازو میں تولتی ہے اور اس کا نقطہ نظر کیا ہے؟ یہ کمزوری کا ترازو صرف مخلص لوگوں کے خلاف ہی نافذ کیا جاتا ہے؛ جیسا کہ حزب التحریر کے اراکین اور دیگر مسلمان۔ بے شک، ظلم اور ناانصافی کرنے والے کی آنکھیں ہی سچائی اور نیکی کی طرف بلانے والے کے خطرے کو دیکھ سکتی ہیں۔ حزب التحریر ایک داغ بیل ڈالنے والی جماعت ہے جو نہ اپنے لوگوں سے جھوٹ بولتی ہے اور نہ مایوس کرتی ہے اور نہ دھوکہ دیتی ہے، اور جو اُمت کے وقار، فخر اور شان کی خاطر صرف دین اور اُمت سے اپنی طاقت تلاش کرتی ہے۔

(حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ)

اللہ سبحان و تعالیٰ ہمارا مددگار ہے اور ظالموں کا کوئی حامی نہیں۔

ولایہ اردن میں حزب التحریر کامیڈیا آفس